سوال

(495) روزے کی حالت میں بھول کر کھالینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

روزے کی حالت میں بھول کر کھاپی لینے کا کیا حکم ہے؟ اور جو آدمی کسی روزے دار کو کھاتا پیتا دیکھے تو کیا اس پر واجب ہے کہ اسے اس کا روزہ یاد دلائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص روزے کی حالت میں بھول کر کھاپی لے، اس کا روزہ بالکل صحیح ہے، اور اگر اس اثناء میں اسے یاد آجائے تو اس پر واجب ہے کہ فوراً اس سے رک جائے اور منہ کا لقمہ یا گھونٹ فوراً پھینک دے۔ بھولے سے کھاپی لینے سے روزے پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ اس کے صحیح ہونے کی دلیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ فرمان ہے جو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ :

''جو بھول گیا اور وہ روزے سے ہو اور کھا یا پی لیا، تو اسے چاہئے کہ اپنا روزہ پورا کرے، بلاشبہ اللہ نے ہی سے کھلایا پلایا ہے۔'' (صحیح بخاری، کتاب الصوم، باب الصائم اذا اکل اوشرب ناسیا، حدیث:1933 وصحیح مسلم، کتاب الصیام، باب اکل الناس وشربہ وجماعة لا یفطر، حدیث:1155 وسنن ابی داود، کتاب الصیام، باب من اکل ناسیا، حدیث:2398)

اور ''بھول'' ایک ایسی صفت ہے کہ اگر انسان اس میں کسی ممنوع کا ارتکاب کر بیٹھے تو اللہ اس کا مواخذہ نہیں کرتا ہے۔ اللہ عزوجل کا فرمان ہے :

رَ‌بَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ‌... سورة البقرة ٢٨٦

''اے ہمارے رب! ہمارا مواخذہ نہ فرما اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کر جائیں۔''

اس پر اللہ عزوجل نے فرمایا : ''میں نے یہ بات قبول کی۔''

اور جو کوئی کسی روزے دار کو کھاتا پیتا دیکھے تو اس پر واجب ہے کہ اسے یاد دلائے کیونکہ یہ "تغییر منکر" کی ایک صورت ہے۔ اور آپ علیہ السلام کا فرمان ہے :

''تم میں سے جو کوئی برائی دیکھے تو اسے چاہئے کہ اسے اپنے ہاتھ سے روکے، اگر اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے روکے، اگر اس کی بھی ہمت نہ ہو تو چاہئے کہ اپنے دل سے اسے برا جانے

۔۔'' (صحیح مسلم ،کتاب الایمان ، باب بیان کون النھی عن المنکر من الایمان ، حدیث :49 وسنن النسائی ،کتاب الایمان ، باب تفاضل اھل الایمان ، حدیث :5011 ۔)

اور اس میں شبہ نہیں کہ روزہ دار کا روزے کی حالت میں کھانا یا پینا ایک غلط کام ہے ۔ لیکن یہ آدمی خود بوجہ بھول کے معذور ہے اور اس پر پکڑ نہیں ہے ، لیکن دیکھنے والا اس پر خاموش رہے ، اس میں اس کے لیے کوئی عذر نہیں ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 376

محدث فتویٰ